

1584- کیا ہر مسلمان شخص کے لیے چاند دیکھنا شرط ہے؟

سوال

اس شخص کے متعلق کیا حکم ہے جو ابتدائی رویت کے مطابق روزہ نہ رکھے بلکہ خود چاند دیکھے تو روزہ رکھتا اور اس کی دلیل یہ دیتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :
"چاند دیکھ کر روزہ رکھو، اور چاند دیکھ کر ہی عید مناؤ"
کیا اس کا اس حدیث سے یہ استدلال صحیح ہے؟

پسندیدہ جواب

جب چاند کی رویت ثابت ہو جائے چاہے ایک ہی عادل مسلمان کی گواہی سے رویت ثابت ہو تو روزہ رکھنا فرض ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اعرابی کے چاند دیکھنے کی گواہی پر روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا۔

رہا اس حدیث "چاند دیکھ کر روزہ رکھو، اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرو"

سے یہ استدلال کرنا کہ ہر شخص بعینہ چاند دیکھ کر روزہ رکھے تو یہ استدلال صحیح نہیں، کیونکہ حدیث میں عمومی رویت ثابت ہونے پر خطاب عام ہے، چاہے ایک ہی گواہی سے رویت ہلال ثابت ہو جائے۔

دیکھیں: فتاویٰ الجبۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (94/10)۔

رویت ہلال میں ایک ہی ثقہ اور عادل مسلمان شخص کی گواہی پر روزہ رکھنا فرض ہونے کی دلیل یہ بھی ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

"لوگ چاند دیکھنے کے لیے جمع ہوئے تو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ میں نے چاند دیکھا ہے، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود روزہ رکھا اور لوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا"

سنن ابوداؤد کتاب الصوم باب شہادۃ الواحد علی رویتہ الحلال رمضان۔

اور بعض بدعتی قسم کے لوگ سب مسلمانوں سے روزہ رکھنے میں پیچھے اس لیے رہتے ہیں کہ ان کا اعتقاد ہوتا ہے کہ انسان جب خود چاند دیکھے تو اس پر روزہ فرض ہوتا ہے، حالانکہ احادیث ان کا رد کرتی ہیں، اور ان کا یہ اعتقاد باطل ہے۔

اور پھر اگر ان کا اعتقاد صحیح بھی مان لیا جائے تو پھر کمزور نظر والا شخص کیا کرے اور وہ کس طرح روزہ رکھے گا؟

معاملہ بالکل ایسا ہی جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿مَنْ نَكَحَ مِنْكُمْ غَيْرَ نِكَاحٍ فَلَيْسَ عَلَيْهِ حَرَامٌ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَّخِذُوا مِنْكُمْ حُرْمًا﴾ (46)۔

اللہ تعالیٰ ہی سیدھی راہ کی ہدایت نصیب کرنے والا ہے۔

واللہ اعلم۔